عقائدِ المسلمین

فی

ردِّ عقائدِ الملحدین

از

تصنیف فقیر سیّد احمد علی شاہ نقشبندی مجددی سیفی

فاضل

دار العلوم حقّانیہ اکوڑہ خٹک (سرحد)

ساکن

شاپیین ضلع سوات

تقریظ لکھنے والے علماءِ کرام

(نوٹ)، اختصار کے پیشِ نظر تقریظ لکھنے والے علماءِ کرام کے صرف اسمائے گرامی پر اکتفاء کیا گیا ہے۔

مولانا مفتی عبدالسبحان قادری شیخ الحدیث دارالعلوم سبحانیہ ڈرگ کالونی کراچی
مولانا صوفی اورنگ زیب نقشبندی، مجددی معصومی سیدو شریف، سوات
مولانا عبدالستار نقشبندی، سیفی مدرس دارالعلوم قادریہ المرکز القادری کراچی
مولانا محمد وسایا الخطیب صدر جماعت اہلسنّت کراچی
مولانا حافظ شیر خان نیازی کراچی
مناظرِ اہلسنت مولانا قاضی عبدالمطلب ناظم جمعیت علمائے اہلسنّت۔ سوات
مولانا عبدالخالق نقشبندی مدرس ضیاءالعلوم آگرہ تاج کالونی۔ کراچی
مولانا محمد یوسف نعیمی ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت۔ کراچی
مولانا ظاہر شاہ میاں مفتی اعظم صوبہ سرحد، مدین سوات
مولانا عبدالعلیم قادری ناظم اعلیٰ دارالعلوم قادریہ سبحانیہ ڈرگ کالونی۔ کراچی
مولانا حاجی سعید گل ایم اے نقشبندی، مجددی، قادری، سیفی۔ کراچی
مولانا سید حسین شاہ خطیب جامع مسجد مدینہ شیر شاہ۔ کراچی
مولانا عبدالقیوم غالیگی ضلع سوات
پیرِ طریقت الحاج مولانا سید محمد شیریں قادری خطیب جامع مسجد ناجیہ، مہاجر کیمپ
مولانا پیر سید اکبر علی شاہ بخاری اورنگی ٹاؤن۔ کراچی
مولانا سراج الحق قادری۔ نقشبندی، چشتی، سہروردی سراج پورہ۔ مردان
مولانا خورشید احمد شاہد القادری باغ گنڈی۔ ضلع دیر
مولانا قاضی فضل الرحمٰن (مرحوم) امان کوٹ۔ سوات
مولانا محمد رحیم خطیب مدینہ جامع مسجد (مدینہ بستی) فرنٹیئر کالونی، کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للہ الّذی جعلنا علیٰ عقیدۃ اھل السنۃ والجماعۃ وحفظنا من عقیدۃ الوھابیۃ الکفرۃ الفجرۃ الضالۃ وَالصّلوٰۃ والسّلام علی سیّدنا محمّدن الذی حکم علی الوھابیۃ یا الشقاوۃ وعلی الہٖ واصحابہ الّذین حکموا علی الوھابیۃ بشرار الخلق الضالۃ۔

امابعد: قارئین کرام کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ عرصۂ دراز سے برّصغیر ہندو پاک میں بعض طاقتیں یہاں کے مسلمانوں کے عقائد متزلزل کرنے میں منہمک ہیں جہاں تک راسخ العقیدہ مسلمانوں کا تعلّق ہے۔ وہ ان کے جالوں میں نہیں پھنس سکتے۔ لیکن وُہ مسلمان جو بالکل ان پڑھ یا کم پڑھے لکھے ہیں ان قوتوں کی جانب سے عقلی دلائیل دیئے جانے اور آیاتِ قرآنی کی غلط تاویلات اور تشریحات کے ذریعے صحیح عقائد سے دُور ہوتے چلے جارہے ہیں۔ جو ایک بہت بڑا قومی اور مذہبی المیہ ہے۔

برّصغیر پاک وہند لادینی۔ فاشزم اور دہریت کے بیچوں بیچ ہے۔ وثوق سے یہ امر مُسلم ہے۔ کہ وہ دِن دُور نہیں کہ غلط عقیدوں کے بل بوتے پر ہی باطل دہریانہ اور فاشزانہ نظام آجائے۔ وقت للکار للکار کر ہمیں اِس امر پر مجبُور کر رہا ہے۔ کہ مسلم قومیت کو اِس خطرے سے اگاہ کیا جائے۔ جس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے اسلاف کے آدار اپنائیں۔ اور اپنے آبا و اجداد ہی کے صحیح عقائد پر ایمان رکھیں۔

یہ بات پایۂ ثبوت تک پہنچ چکی ہے۔ کہ مسلمانوں کی کافی ساری تعداد باطِل قوتوں کے سبز باغات دکھانے کے بدولت صحیح عقیدے سے ہٹ چُکے ہے۔ اور غلط عقائد کی پرچار پورے زور شور سے کی جارہی ہے۔ جس کا ثبوت کوئی ڈھکی چھُپی بات نہیں۔ آج سے تقریباً پندرہ بیس سال قبل اِس ملک کے مسلمانوں کے عقائد کیا تھے؛ اور آج نوبت کہاں سے کہاں تک جا پہنچی ہے۔

باطِل عقائد کا اجراء کوئی نئی بات نہیں۔ کافی عرصے سے ان کی ترویج واشاعت کا سِلسلہ رواں دواں ہے۔ پورے ملک میں اِن کی بیج بوئی جارہی ہے۔ یہاں تک کہ "پنج پیر" (تحصیل صوابی ضلع مردان) نامی گاؤں میں اِن کی جڑیں کافی گہرائی تک چلی گئی ہیں۔ جو آئے دن نجدیت وہابیت اور خارجیت کے غلط عقائد لوگوں کے اذہان تک پہنچائے جارہے ہیں۔ نتیجہ صاف ظاہر ہے۔ آج مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد اِس کشمکش و پنج میں ہے۔ کہ اہلِ سنّت والجماعت کے عقائد صحیح ہیں یا کوئی دوسرے۔ اِس فکر کو مقصد بنا کر اِس چھوٹے سے رسالے میں بعض دینی کُتب کا حوالہ دیتے ہوئے بتانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ کونسا مسلک صحیح اور موجب رضائے الٰہی ہے۔ اور کونسا عقیدہ باطل ہے۔ یاد رہے کہ کئی سو سال قبل سرزمین عرب میں نجدیت وہابیت کا فتنہ اُٹھا۔ جسے اُس وقت کے علمائے کِرام اور دانشوروں نے کوئی اہمیّت نہیں دی نتیجہ یہ ہوا۔ کہ آج پوری سرزمین عرب نجدیت وہابیت کے رنگ میں رنگی ہے۔ جن میں اکثر ممالک، شام۔ عراق۔ فلسطین۔ لیبیا۔ یمن وغیرہ آج اپنے عقائد اور اقدار کو خیر باد کہہ کر وہریا نہ کمیونزم کے نظام

اپنا چکے ہیں۔ اور اب اُن ممالک کی ہمیشہ یہی کوشش ہے۔ کہ باقی مسلمانوں دُنیا بھی اُن کی تقلید میں ویسا ہی کریں۔ یہ اپنے صحیح عقائد سے ہٹنے کی سزا ہی تو ہے۔ کہ عرب دُنیا باطل قوت (اسرائیل) کے پیروں تلے دبی ہوئی ہے۔

اگر تاریخ عالم خصوصاً تاریخ اسلام کی ورق گردانی کی جائے۔ تو ایک زمانہ وہ بھی تھا۔ کہ صحیح اور درست عقائد کی بناء پر دور خلفائے راشدہ میں مملکتِ اسلامیہ کی حدود کہاں سے کہاں تک بڑھتی جا رہی تھیں۔ پھر ایسا دور بھی آیا کہ باطل قوتوں نے ان میں غلط عقائد در آمد کئے اور بغداد اور دمشق جیسے اسلامی مملکت کے پایۂ تختوں میں مناظروں کا بازار گرم ہونے لگا۔ اور ہر ایک اپنا عقیدہ درست ثابت کرنے کی کوشش میں لگا رہتا۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ فتنۂ تاتار نے انھیں آگھیرا۔ جس کا کفارہ بغداد کی تباہی اور آس پاس کے اسلامی ممالک خراسان وایران کی بربادی کی صورت میں ادا ہوا۔ وہی بغداد جو علم وفن کی آماجگاہ تھا۔ آج تاتاری یلغار سے اِس قدر روندا گیا۔ جلایا گیا۔ تاریخ شاہد ہے۔ کہ کئی کئی دنوں تک دریائے فرات کا سطح جلے ہوئے کاغذات سے پٹا پڑا تھا۔ اگر بغور جائزہ لیا جائے۔ تو آج اِس ملک میں بھی طرح طرح کے عقائد در آمد ہوئے ہیں۔ جنہیں لوگوں پر ٹھونسنے کے لئے ہر طریقے سے کام لیا جا رہا ہے۔ کہیں طبع شدہ چارٹ نمایاں جگہوں پر لگائے گئے ہیں۔ تو کہیں تبلیغ کا رنگ غالب ہے۔ اور بعض مقامات پر تو مناظروں کی محفل جمی ہوئی ہوتی ہے۔ جبکہ شمال میں روسی (تاتاری) اور جنوب میں ہندو فاشزم کے ناگ اپنے پھن پھیلائے

اِس انتظار میں ہیں۔ کہ کب وہ وقت آئے گا۔ کہ ان راسخ العقیدہ مسلمانوں کے عقائد کمزور ہو کر اِس حد تک پہنچ جائیں کہ معمولی دعوت پر وہ اُن کو لبیک کہہ سکیں۔

جہاں تک ایک عالِم دین کی ذمہ داری ہے۔ آپ کو بتایا جارہا ہے کہ خدارا عقل کے ناخن لو۔ اور اپنے آباؤ اجداد سے ورثے میں ملے ہوئے صحیح اِسلامی عقیدے کو اپنا کر راہ نجات حاصل کرو۔ جن کی تفصیل دینی کتب کے حوالوں سے دی جاتی ہے۔ بہتر ہوگا۔ کہ انھیں اپنے دِلوں پر نقش کر کے اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں۔ یہ کہ۔

(۱) ہم اہل سُنّت والجماعت خصوصًا حنفیوں کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ سُنّت پڑھنے کے بعد جماعت کے ساتھ دُعا کرنا مُستحب اور جائز ہے بعض حضرات اسے حرام اور بدعت خیال کرتے ہیں۔ جو کوئی بھی اسے حرام اور بدعت سمجھے۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) نورالایضاح ص۱۹۵ (۲) بحرالرائق ص ۳۴/۱۸ (۳) تفسیر ابنِ عباس ص۳۵۵ (۴) طحطاوی ص۱۸۷ (۵) فتاویٰ نورالہدیٰ ص۵۴ (۶) کبیری ص۳۳۱ (۷) منظہرالحق ص۸ مصنف سیّد احمد علی (۹) البصائر ص۱۲۱ مصنف مولانا حمد اللہ جان ڈاگئی مردان (۱۰) تسہیل البخاری مولانا عبدالہادی دیوبندی شاہ منصوری (۱۱) تسہیل المشکوٰۃ ص مولانا عبدالھادی دیوبندی شاہ منصوری (۱۲) تسہیل الترمذی ص مولانا عبدالہادی دیوبندی شاہ منصوری (۱۳) الذخائر ص۲۷ مولانا کفایت اللہ دیوبندی ڈاگئی مردان۔ (۱۴) السیف المبیر ص۳۵ مصنف مولانا حمد اللہ جان دیوبندی (۱۵) الحجج البیّنات امام اہلسنت والجماعت شائستہ گل صاحب (۱۶) المسائیل المنتخبہ

ص۲۸ مصنف حضرت مولانا قاضی حبیب الحق صاحب پر مولی ضلع مردان۔ (۱۷) اعلام المومنین ص۳۵ حضرت مولانا سید احمد شاہ اخون کلے ضلع سوات (۱۸) تنویر الایمان ص۱۶۲ حضرت مولانا سید احمد شاہ دیوبندی (۱۹) الصواعق الربانیہ مصنف حضرت مولانا ظاہر شاہ میاں بریلوی مدین ضلع سوات (۲۰) المسائل الستہ ص۶۷ مصنف مولانا عبد المتین رحؒ دیوبندی ترنگ سوات۔ (۲۱) اطفاء الفتن ص۷ حضرت مولانا کفایت اللہ دیوبندی ڈاگئی ضلع مردان (۲۲) الحجتہ المنقولتہ ص۲ مصنف مولانا شائستہ گل صاحب متہ ضلع مردان (۲۳) نقائش مطلوبہ ص مصنف مولانا سبحان الدین دیوبندی کوکارئی سوات (۲۴) ضیاء الصدور ص۳۸ مصنف مولانا ظاہر شاہ میاں صاحب مدین ضلع سوات (۲۵) دعا بعد السنن والنوافل ص۱۶ مولانا ظاہر شاہ میاں صاحب مدین سوات (۲۶) خزنیتہ الاسرار ص۱۴۰ (۲۷) مراقی الفلاح ص۱۸۶ (۲۸) خلاصتہ الکلام ص۱۷۹ (۲۹) اثبات الاغراض ص۱۴۰ حضرت مولانا شائستہ گل صاحب بریلوی (۳۰) اثبات الدعا ص مولانا شائستہ گل صاحب (۳۱) صحیح مسلک علامہ شمس الحق افغانی صاحب رح دیوبندی (۳۲) ارشادات نصیری دشیخ الحدیث مولانا نصیر الدین دیوبندی) (۳۳) سنن الہدیٰ ص۲ از مولانا عبد الجبار بحرین سوات (۳۴) عین التقویٰ ص۱۹ مصنف مولوی فضل ودود صاحب دیوبندی (۳۵) اظہار حق ص۶۷ مصنف ظاہر شاہ میاں صاحب۔

---

(۲) ہم اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ ماہ رمضان کے آخری جمعہ کو ظہر اور عصر کے درمیان قضا عمری پڑھنا

ہمارے اسلاف کا عمل ہے۔ اِس میں تضاعف اجر ہے۔ یہ عمل جائز اور مستحب ہے۔ وہابی اور خارجی اِس عمل کو بدعت اور ناجائز کہتے ہیں۔ جو بھی اسے بدعت اور ناجائز سمجھتے ہیں وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) الہندیہ ص۱۷۴ ج۱ (۲) قاضیخان ص۵۶ ج۱۰ (۳) شامی ص۴۶۹ ج۱ (۴) طحطاوی ص۲۶۸ (۵) زاد اللبیب ص۱۸ (۶) تذکرۃ الواعظین ص۱۶۹ (۷) نورالہدیٰ ص۴۸ (۸) اثبات الاغراض ص۱۰۳ (۹) جاء الحق ص۳۹۳ (۱۰) روح البیان ص۴۲ الجزء السابع ص۴۰۵ ج۳۔

---

(۳) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ عمامہ باندھنا طریقۂ سنّت ہے۔ وہابی اور خارجی اسے بدعت اور ناجائز کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے ناجائز سمجھتے ہیں۔ وہ ہی وہابی و خارجی ہے

بحوالہ (۱) اشعتہ اللمعات لباس ص۵۴۵ ج۳ (۲) مظاہر حق ص۵۵۴ ج۳ (۳) مسند الامام الاعظم ابی حنیفہ ص۱۱۶ (۴) ابنِ ماجہ لباس ص۲۶۴ (۵) شمائل ص۵۰۳ (۶) ابوداؤد شریف ص۵۶۳ ج۶ (۷) نسائی ص۳۵۵ (۸) ترمذی شریف ص۲۱۶ ص۲۱۹ (۹) اصلاح المسلمین ص۱۱ (۱۰) بدیع الصنائع (۱۱) احکام اللباس علی عادۃ الناس ص۳ (۱۲) قاضیخان ص۶۵ (۱۳) درمختار ص۹۱ (۱۴) خلاصۃ الفتاویٰ ص۵۸ ج۱

---

(۴) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ ہر وہ مومن جس سے موت تک اظہار کفر نہیں ہوا ہو تو وہ وصال کے بعد بھی مومن ہے۔ وہابی اور خارجی اِس میں شک کرتے ہیں۔ جو کوئی اس کے ایمان میں شک کرے۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) تفسیر ابن کثیر ص ۲۸۸ ج ۱ سورہ العمران (۲) بحر الرائق ص ۱۷۱ ج ۲ (۳) تفسیر روح البیان ص ۴۷۹ ج ۵ (۴) بریقہ ص ۲۶۷ ج ۲ (۵) مظہر الحق ص ۱۶ (۶) اثبات الاغراض ص ۶۸ ۔

---

(۵) ہم اہلِ سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے ۔ کہ ماہ رمضان کے تیسویں شب کو سورۃ عنکبوت اور سورۃ روم کی تلاوت کرنا جائز اور مستحب ہے ۔ جسے وہابی اور خارج ناجائز کہتے ہیں ۔ جو کوئی اسے ناروا سمجھے وہ ہی وہابی اور خارجی ہے ۔

بحوالۂ (۱) تفسیر ابو السعود اخر سورۃ العنکبوت ص ۲۶۴ ج ۲۰ (۲) تفسیر ابو السعود اخر سورۃ الروم ص ۲۸۸ ج ۷ (۳) جنت الفردوس ص ۶۵ (۴) ارشاد الطالبین ص ۲۳۳ (۵) انیس الواعظین ص ۳۰

---

(۶) ہم اہلِ سنت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے ۔ کہ اذان دینے سے پیشتر یا بعد میں حضورؐ پر درود و سلام نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے ۔ جسے وہابی اور خارجی ناجائز کہتے ہیں ۔ اور جو کوئی اسے ناجائز سمجھتے ہیں وہ ہی وہابی اور خارجی ہے ۔

بحوالۂ (۱) شفا شریف ص ۱۲۹ ج ۲ (۲) الجامع الصغیر ص ۹۱ ج ۲ (۳) القول البدیع ص ۱۹۳ (۴) فتاویٰ کبریٰ ص ۱۲۹ ج ۱ (۵) اعانۃ الطالبین ص ۲۲۳ ج ۱ (۶) جواہر البحار ص ج ۴ (۷) اوضح البیان فی تائید احسن البیان ص ۲۴ (۸) کبیری ص ۳۷۸ (۹) فتاویٰ ودودیہ ص ۱۱ ج ۱ (۱۰) انوار العرفان ص ۷ (۱۱) احسن البیان ص ۵۰ (۱۲) فتاویٰ جماعتیہ ص ۱۲۵ (۱۳) تبلیغی نصاب

لحاف والاد فضائل درود شریف) صـ ۵۲/۷۷ (۱۴) معارف القرآن صـ ج ۲ / ۱۲۷
(۱۵) جنتی زیور دوسرا حصہ (جنتی کالے) صـ ۱۲۵ (۱۶) فتاویٰ نوریہ
صـ ج ۱ / ۱۸۲ (۱۷) مسلم شریف صـ ۱۶۶ ۔

---

(۷) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے ۔
کہ کراماتِ اولیاء در حیات اور بعد از ممات ثابت ہیں ۔ لیکن وہابی اور
خارجی کرامات بعد از ممات سے اِنکاری ہیں ۔ جو کوئی کرامت بعد الموت
سے منکر ہو ۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہے ۔

بحوالۂ (۱) ترمذی شریف صـ ج ۲ / ۲۰ (۲) مشکوٰۃ شریف صـ ۵۴۵ (۳) تفسیر
روح البیان صـ ۴۷۸ (۴) تفسیر روح المعانی پارہ ۲۸ صـ ۱۰۸ (۵) تفسیر
کنز الایمان صـ ۳۳ (۶) ریاض الصالحین صـ ۵۲۳ (۷) خطبات الاحکام
اشرف علی صـ ۱۶ (۸) البصائر صـ ۱۱ حضرت شیخ القرآن والحدیث
مولانا حمد اللہ ۔

---

(۸) ہم اہلِ سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے ۔ کہ جو علماء، طلباء
اور حفاظ صاحبان جب بھی ختم قرآن شریف فرماتے ہیں ۔ انھیں بطریق
احسان طعام اور روپے پیسے دینا جائز اور مستحب ہے ۔ جسے وہابی
اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں ۔ جو کوئی بھی اُسے حرام اور بدعت
سمجھتے ہیں ۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں ۔

بحوالۂ (۱) فتاویٰ عزیزیہ صـ ج ۱ / ۹ (۲) حدیقیہ صـ ۲۵۶ (۳) البصائر صـ
(۴) اثبات الاغراض صـ ۱۹۵ (۵) الخیرات الاحسان مولانا ظفر الدین صـ ۹۳

(۶) قاضی خان (باب الاجارہ) ص ۱۹ (۷) مجمع الانہر ص ۳۸۴ ج ۲ (۸) درّ مختار ص ۱۲۶ ج ۲
(۹) فتاوی حامدیہ ص ۱۲۶ ج ۲ ۔

---

(۹) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ مروّجہ دورۂ اسقاط جائز اور مستحب ہے۔ جیسے وہابی اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ اور جو کوئی اسے بدعت اور حرام سمجھتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) طحطاوی، مراقی الفلاح ص ۲۳۹ (۲) فتاوی عالمگیری ص ۱ ج ۱ (۳) خلاصۃ الفتاوی ص ۱۹۲ ج ۱ (۴) شامی ص ۲۸۷ ج ۱ (۵) جامع الفوائد ص ۶۳-۶۴ تسہیل المشکوٰۃ ص (۶) البصائر ص ۱۲۹ (۷) تسہیل الترمذی ص (۸) ضیاء الصدور ص ۴۲ (۹) تسہیل البخاری ص (۱۰) ارشادات نصیری ص ۳ (۱۱) الصّواعق الربّانیہ ص ۶۳ (۱۲) اظہارِ حق ص ۷۵ ۔

---

(۱۰) ہم اہلسنت و الجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد دعا جائز اور مستحب ہے۔ جیسے وہابی اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ اور جو کوئی نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد دعا کو بدعت اور حرام سمجھتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) مشکوٰۃ شریف ص ۱۳۸ (۲) ابوداؤد شریف ص ۲۵۶ ج ۱ (۳) ابنِ ماجہ ص ۱۰۹ (۴) دُرِّ مختار ص ۲۲۹ (۵) جاء الحق ص ۶۷۴ (۶) مبسوط ص ۶۷ ج ۲ باب غسل المیّت (۷) اظہار حق ص ۶۹ ۔

---

(۱۱) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ لیکن وہابی اور خارجی قبروں میں حیاتِ انبیاء علیہم السّلام کے منکر ہیں۔ اور جو کوئی حیات الانبیاء علیہم السّلام کے منکر ہیں جیسے کیماڑی کراچی کا ڈاکٹر عثمانی۔ وہ ہی تو وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) نسائی شریف ص ۲۳۷/ج ۳ غنائم (۲) البصائر ص ۷ (۳) تبلیغی نصاب فضائل درود ص ۲۲ (۴) الصّواعق الرّبانیہ ص ۲۶ (۵) عقائد علمائے دیوبند مصنّف خلیل احمد ص ۲۲۱ (۶) السیف الھبیر ص ۴۷ (۷) صاوی رکوع ۱۵/۱ ص ۱۳۲ سورۂ العمران پ ۴ (۸) عمدۃ الرعایۃ غنائم ص ۲۵۳/ج ۲ (۸) نزہتہ المجالس ص ۱۹۹ (۸) مدخل ص ۲۱۵/ج ۱ (۹) زرقانی علی المواہب ص ۳۵/ج ۸ (۱۰) علم خیرالانام ص ۱۱۲۔

---

(۱۲) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ مزارات انبیاء علیہم والسّلام اور اولیائے کرام رحمتہ اللہ علیہم پر حاضری دینا خواہ وُہ دُور ہو یا نزدیک، اُن کی عزت، حُرمت اور برکت پر اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا اور اپنی حاجات میں اُنھیں وسیلہ بنانا جائز اور باعث ثواب وبرکت ہے۔ جسے وہابی اور خارجی شرک اور حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی اِس قسم کے زیارات اور سوالوں کو شرک اور حرام سمجھتے ہیں۔ وُہ خود ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) بریقہ ص ۲۶۱ (۲) شامی ص ۳۵۰/ج ۱ (۳) نورالایضاح ص — (۴)

طحطاوی ص (۵) فتاوی عالمگیری ص ۱۳۶ ج ۱ (۶) شامی ص ۸۳ ج ۱ (۷) فتاوی
عزیزی ص ۱۷۰ (۸) ریاض الصالحین ص ۲۵۹ (۹) تسہیل المشکوٰۃ ص (۱۰)
تسہیل البخاری ص (۱۱) تسہیل الترمذی ص (۱۲) اثبات الاعراض
ص ۷۱ (۱۳) شامی ص ۲۵۴ ج ۵ ص ۳ ج ۱ (۱۴) حصن حصین ص ۱۵ (۱۵) خزینۃ
الاسرار ص ۱۴۳ (۱۶) فتاوی برہنہ ص ۳۲۱ ج ۱ (۱۷) الصواعق الربانیہ ص
(۱۸) ضیاء الصدور ص (۱۹) تبلیغی نصاب بستر بند پارٹی والافضائل
الذکر ص ۱۳۴ فضائل درود ص ۵۳ (۲۰) عقائد علمائے دیوبند ص (۲۱)
عمدۃ الرعایہ ص ۴۸ ج ۱ مقدمہ (۲۲) شواہد الحق ص ۸۲، ص ۷۶-۷۷ (۲۳)
مراق الفلاح مقدمہ ص ۱۱ (۲۴) شرح الوقایہ ص ۲ ج ۱ (۲۵) مدارک
ص ۲۳۲ (۲۶) مشکوٰۃ شریف باب الفضل الفقراء ص ۴۳۹ فصل دوم (۲۷)
ترمذی ص ۵۱۵ (۲۸) الاشباہ ص ۳۷ (۲۹) نسائی شریف ص ۶۴ ج ۲ (۳۰)
قطب الارشاد ص ۴۲ (۳۱) روح البیان ص ۲۹۸ ج ۱ (۳۲) دعا بعد السنن
والنوافل ص ۲۱ (۳۳) المسائل الستہ ص ۴۸ (۳۴) مشارق الانوار ص ۱۸
(۳۵) طریقۂ محمدیہ ص ۴۷ ص ۱۵۵ (۳۶) جاء الحق ص ۲۰۶ ج ۱ (۳۷) تفسیر نور العرفان
ص (۳۸) منہاج السنن شرح جامع السنن الامام الترمذی ص ۶۵
(۳۹) راہِ عقیدت ص (۴۰) فیصلۂ حق و باطل ص (۴۱) راہ حقیقت
ص (۴۲) الحجج البیات فی الثبوت الامتحانۃ من الاموات المعروف
بدلائل سیفیہ ص ۴ (۴۳) سیف المقلدین ص ۳۸۲ ج ۲ (۴۴) شامی
ص ۳ ج ۱ (۴۵) الفقہ علی المذاہب الاربعۃ ص ۵۴ ج ۳

---

(۱۳) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ نمازِ عیدین کے بعد دُعا جماعت کے ساتھ روا اور باعث ثواب
ہے۔ جسے وہابی اور خارجی بدعت کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے حرام اور بدعت
کہتے ہیں وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) بخاری شریف ص ۱۳۴ ج ۱ (۲) فیض الباری ص ۴۱۷ ج ۲ (۳) تسہیل المشکوٰۃ
ص (۵) بہشتی زیور مولانا اشرف علی تھانوی۔

---

(۱۴) ہم اہل سنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ دُعا
جُماعت کے ساتھ بعد از نمازِ استسقاء جائز اور باعث ثواب
ہے۔ جسے وہابی اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے
بدعت اور حرام سمجھے وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) بخاری شریف ص (۲) مشکوٰۃ شریف ص ۱۲۳ (۳) اثبات
الاعراض ص ۱۳۸۔

---

(۱۵) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے
کہ عید کے دِن مصافحہ کرنا جائز اور باعث ثواب ہے۔ جسے وہابی
اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ اسے جو کوئی حرام اور بدعت
سمجھتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) قطب الارشاد ص ۲۸۱ (۲) تسہیل المشکوٰۃ ص (۳)
طحطاوی ص ۳۱۹ (۴) اُلادِلۃ الواضحہ لاستنان المصافحہ ص ۳ مصنّف
حضرت علّامہ شائستہ گل صاحب لنڈی شاہ (کاٹلنگ) مردان۔

(۱۶) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ ذکر بالجہر جائز اور مستحب ہے جیسے وہابی اور خارجی حرام اور بدعت کہتے ہیں جو کوئی اسے حرام اور بدعت سمجھے۔ درحقیقت وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) جاء الحق صـ۳۴۴ ج۱ (۲) مشکوٰۃ شریف (۳) بخاری شریف باب الذکر بعد الصلوٰۃ صـ۱۱۶ ج۱ (۴) تبلیغی نصاب فضائل ذکر صـ۱۳۲ (۵) احیاء العلوم للغزالی صـ۳۰۱ ج۱ (۶) دُرّ منثور الامام السیوطی الشافعی صـ۲۱۴ ج۲ (۷) تفسیرات احمدیہ لملاجیون الحنفی صـ۲۰۷ (۸) تفسیر خازن صـ۹۴ ج۱ (۹) تفسیر کبیر صـ۳۴ ج۲ (۱۰) تفسیر روح البیان صـ۳۲ ج۱ (۱۱) تفسیر فتح البیان صـ۲۰۳ ج۱ (۱۲) مشکوٰۃ شریف صـ۸۸ (۱۳) الشعۃ اللمعات صـ۱۸ ج۱ (۱۴) شرح مسلم علی حاشیہ مسلم شریف صـ۲۳۷ ج۱ (۱۵) الشعۃ اللمعات صـ۱۸ ج۲، صـ۴۱۸ ج۱ (۱۶) فتاویٰ خیریہ صـ۱۸۱ (۱۷) نوری شرح مسلم شریف صـ۳۵۲ ج۲ (۱۸) مرقاۃ شریف صـ۵۶ تا ۵۸ ج۵ (۱۹) مسلم شریف صـ۳۵۵ ج۲ (۲۰) مرقاۃ صـ۱۴۲ ج۳ (۲۱) تفسیر صاوی صـ۶۵ ج۱ (۲۲) شامی صـ۶۱۸ ج۱ (۲۳) طحطاوی صـ۱۹۰ (۲۴) فتاویٰ امدادیہ صـ۴۵ ج۴ (۲۵) عالمگیری صـ۹۰-۹۴ ج۴ (۲۶) الشعۃ اللمعات صـ۱۷۷ ج۲ (۲۷) فتاوی عزیزی صـ۱۷ ج۱ (۲۸) فتاویٰ حدیثیہ صـ۶۵ (۲۹) فتاویٰ رشیدیہ کامل صـ۲۱۴۔

---

(۱۷) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ اگر وصیّت کے مطابق مُردے کے حق میں خیرات کی جائے۔ یا اگر اُس کا بالغ وارث یا غیر وارث بالغ اس کے حق میں پہلے دِن یا دُوسرے دن خاص رضائے الٰہی اور میّت کی مغفرت کے لئے خیرات کرے

بشرطیکہ اُس میں ریا یا مہمان نوازی کا شائبہ تک نہ ہو۔ نہ صرف جائز، باعث ثواب بلکہ مُردے کے لئے باعثِ مغفرت ہے۔ اِس قسم کے خیرات کو وہابی اور خارجی حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی اِسے حرام سمجھے وُہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) لمعات صـ ج۱ ۷۱۶، صـ ۱۶۱ (۲) فتاویٰ برہنہ صـ ج۱ ۳۶۳ (۳) فتاویٰ عزیزیہ صـ ج۱ ۴۰ (۴) تفسیر روح البیان صـ ج۲ ۶۶۹ (۵) شامی صـ ۷۳۰ (۶) ریاض الصّالحین صـ ۳۷۱ (۷) شرعۃ الاسلام صـ ۵۶۸ (۸) طحطاوی صـ ۳۷۳ (۹) مجموعہ سلطانی (جنازہ) صـ ۶۹ (۱۰) فتح القدیر صـ ۳۶۵ (۱۱) کبیری صـ ۶۵۸ (۱۲) آفتاب انوار صداقت صـ ۴۳۸ (۱۳) نسائی پر حاشیہ صـ ۶۹۰ (۱۴) شرح الصدور صـ ۵۷ (۱۵) الصّواعق الرّبانیہ صـ ۶۰ (۱۶) تسہیل المشکوٰۃ صـ (۱۷) تسہیل البخاری صـ (۱۸) تسہیل الترمذی صـ (۱۹) البصائر صـ ۱۴۱ (۲۰) بخاری شریف صـ ج۲ ۸۱۵ (۲۱) ضیاء الصدور صـ (۲۲) السیف المبیر صـ (۲۳) شرح شرعۃ الاسلام صـ ۵۶۸ (۲۴) طحطاوی صـ ۳۳۸ (۲۵) مشکوٰۃ شریف صـ ۵۴۴ (۲۶) المتانۃ فی المرمۃ عن الخزانۃ تصنیف مخدوم محمّد جعفر بوبکانی سندی، صـ ۳۰۹۔

---

(۱۸) **ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔**

کہ بسلسلۂ تعریف "مصر" کے چہار رکعت فرض احتیاطی ظہر بعض مواقع میں بسبب تعدّد اور اختلاف کے نہ صرف جائز بلکہ لازم ہیں۔ جیسے وہابی اور خارجی بدعت اور ناجائز کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے بدعت کہتے ہیں۔ وُہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) فتاویٰ عالمگیری صہ ۱۴۵ ج ۱ (۲) کبیری صہ ۵۵۲ (۳) منحتہ الخالق صہ ۱۴۳ ج ۱ (۴) شامی صہ ۱۵۸ ج ۱ (۵) تفسیر احمدی صہ ۴۷۴ (۶) مجموعتہ الفتاویٰ صہ ۲۶ ج ۱ (۷) فتح القدیر صہ ۱۵۸ ج ۱ (۸) قاضی خان صہ (۹) فتاویٰ خیریہ صہ ۲۱ (۱۰) ویرجندی صہ ۱۶۸ ج ۱ (۱۱) صغیری صہ (۱۲) خلاصتہ الفتاویٰ صہ ۱۴۹ (۱۳) مجموعتہ خانی صہ ۱۰۲ (۱۴) جواہر صہ (۱۵) جامع الرموز صہ ۱۱۵ ج ۱ (۱۶) اثبات الاغراض صہ ۱۰۴

---

(۱۹) ہم اہلسنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ غیراللہ کو ندا کرنا صحیح اور جائز ہے جسے وہابی اور خارجی شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی نداغیراللہ کو (جیسے یارسول اللہ۔ یاحبیب اللہ شرک کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) کنوزالحقائق صہ ۲۰۴ ج ۲ (۲) مسلم شریف صہ (۳) بخاری صہ (۴) مشکوٰۃ شریف صہ ۸۵ (۵) وفاءالوفاد صہ ۴۲۴ ج ۲ (۶) قصیدۂ امام اعظم صہ (۷) شفاءالسقام صہ ۴۶ (۸) مراقی الفلاح صہ (۹) فتاویٰ عالمگیری صہ ۱۳۶ ج ۱ (۱۰) فتاویٰ خیریہ صہ ۱۸۶ (۱۱) اخبارالاخیار صہ ۳۲۳۔

---

(۲۰) ہم اہل سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ تو عالم الغیب بالذات ہے۔ اور حضرات انبیاء علیہم السلام و اولیائے کرام رحمتہ اللہ علیہم کو علم غیب عطائی عنائت فرمائی ہے۔ اور وہابی و خارجی علم غیب عطائی سے منکر ہیں۔ جو کوئی علم غیب عطائی سے منکر ہیں وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) بخاری شریف صہ ۴۵۳ (۲) مشکوٰۃ شریف صہ ۵۰۶ (۳) مسلم شریف

(۶) مواہب لدنیہ صہ ۱۹۳ ج ۲ (۴) مشکوٰۃ شریف صہ ۴۶۱ (۵) صہ ۳۹ ج ۲
شرح مواہب صہ ۴۰ ج ۷ (۷) تفسیر خازن صہ ۳۸۲ ج ۱ (۸) عینی شرح بخاری صہ ۲۲۱ ج ۴
(۹) تفسیر خازن صہ ۱۱۵ ج ۳ (۱۰) خصائص کبیری صہ ۱۰۸ ج ۲ (۱۱) مشکوٰۃ شریف صہ ۴۹
(۱۲) زرقانی شرح مواہب صہ ۲ ج ۷ (۱۳) شرح مواہب صہ ۱۹۹ ج ۷
(۱۴) تفسیر روح البیان صہ (۱۵) شرح شفاء صہ ۲۰ ج ۱ (۱۶) ابریز
مصری صہ ۴۶ ج ۱ اللہ پاک نے بنی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو علم ما کان و مایکون
اور علوم ودیعت فرمائے ہیں۔ (۱۷) معالم التنزیل مصری صہ ۱ ج ۷ (۱۸) تفسیر
خازن صہ (۱۹) تفسیر صاوی صہ ۱۳۹ ج ۲ (۲۰) تفسیر جمل صہ ۲۵۳ (۲۱) تفسیر
حسینی صہ ۶۱۴ (۲۲) تفسیر عرائس البیان صہ ۱۵۹ ج ۸ صہ ۵۳۶ ج ۷ (۲۳) تفسیر صاوی
صہ ۱۳ ج ۲ (۲۴) مسلم شریف صہ ۳۹ ج ۲ (۲۵) بخاری شریف صہ ۴۵۳ (۲۶)
مشکوٰۃ شریف صہ ۵۰۶ (۲۷) تفسیر روح البیان صہ ۔

---

(۲۱) اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ جمعہ کی شب بعد از نماز عشاء سورۃ الملک کا پڑھنا نہ صرف جائز ہے۔ بلکہ مستحب اور باعث ثواب بھی ہے۔ اور وہابی اور خارجی شب جمعہ کو سورۃ الملک کی تلاوت اور قرأت کو بدعت کہتے ہیں اور جو کوئی اسے بدعت کہتے ہیں۔ وہ ہی خارجی اور وہابی ہیں۔

بحوالۂ (۱) اعلام المومنین صہ ۶۱ (۲) احیاء المعلوم صہ ۱۱۸، صہ ۱۸۷
(۳) فتاویٰ دستور القضاۃ صہ ۴۸۔

---

(۲۲) ہم اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ اولیائے کرام کے ہاتھ پاؤں کو بوسہ دینا اور اسی طرح اُن کے وصال کے بعد اُن کے برکات۔ بال اور کپڑے وغیرہ چومنا اور اُن کی تعظیم کرنا جائز اور مستحب ہے۔ وہابی اور خارجی ہاتھ کو بوسہ دینے اور برکات وغیرہ کے چومنے کو حرام اور شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے شرک اور حرام کہتے ہیں وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) مشکوٰۃ شریف باب المصافحہ والمعانقہ فصل ثانی ص ۴۰۲ (۲) فتاویٰ عالمگیری ص ۴۲۵ ج ۳ (۳) جوہرۃ النیرہ ص ۲۸۶ ج ۲ (۴) شرح الیاس ص ۱۵۱ ج ۲ (۵) درالمختار ص ۲۴۵ ج ۵ (۶) جاء الحق ص ۳۶۸ (۷) ابوداؤد کتاب الادب ص ۳۵۳ (۸) ترمذی کتاب الاستئذان ص ۳۳ ج ۲ (۹) ابن ماجہ ص ۲۶ (۱۰) مجمع الانہر ص ۵۲۰ ج ۲ (۱۱) درالمختار ص ۲۲۴ ج ۵ (۱۲) عینی شرح البخاری ص ۱۵۱ ج ۲ (۱۳) قاضیخان ص ۳۷۷ ج ۴ (۱۴) اثبات الاغراض ص ۱۹۰ (۱۵) کتاب الاذکیاء ص ۶۴ (مطبوعہ مصر) (۱۶) روض الریاحین ص ۳۷ ج ۴۳۷ سطر ۱۱ تا ۲۱ (۱۷) شفا شریف ص ۱۹۶ ج ۱ (۱۸) تنبیہ الغافلین ص ۲۶۲ (۱۹) مدارج النبوۃ فارسی ص ۴۸۶ ج ۲۔

---

(۲۳) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ

ہے۔ کہ جب مؤذن کہنے لگتا ہے کہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ الرَّسُوْلُ اللہ تو اس کے سننے پر اپنے انگوٹھے چومنا اور دونوں آنکھوں پر پھیرنا جائز اور مستحب ہے وہابی اور خارجی اِبہامین کی تقبیل کو بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ اور جو کوئی اِبہامین کی تقبیل کو بدعت اور حرام کہتے

کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) تفسیر روح البیان سورۂ مائدہ پ ۳ ص ۶۶۸ (۲) شامی ص ۳۶۷ ج ۱ (۳) کنز العباد ص (۴) فتاویٰ صوفیہ ص (۵) کتاب الفردوس ص (۶) اظہار الحق ص ۳۹۴ (۷) فتاویٰ واحدی ص ۵ (۸) التعلیق المجلی حاشیہ منیۃ المصلی ص ۴۱۶۔

---

(۲۴) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ بیس رکعت نمازِ تراویح سنت رسولؐ، سنت صحابہؓ اور سنت مسلمین ہیں اور آٹھ رکعت تراویح سنت کے خلاف ہیں۔ وہابی اور خارجی بیس رکعت تراویح کو بدعت کہتے ہیں۔ جو کوئی انھیں بدعت کہتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) شرح الوقایہ ص ۴۹ (۲) الدر المختار و مجمع الانہر ص ۱۳۲ (۳) جامع الرموز ص ۹۵ (۴) الزیلعی ص ۱۴۸ (۵) کبیری ص ۴۴۹ (۶) روح البیان بقرہ (ص ۲۹۵) (۷) جاء الحق حصہ دوم ص ۱۰۵ (۸) عمدۃ القاری شرح بخاری ص ۳۵۵ ج ۵۔

---

(۲۵) ہم اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ شفاعتِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور عذاب القبر حق ہیں۔ وہابی اور خارجی اِن سے منکر ہیں۔ اور جو کوئی شفاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے منکر ہو۔ وہ وہابی اور خارجی ہے۔ اُس کے پیچھے اقتداء نماز نہیں ہوتی۔ اِس لئے کہ وہ کافر ہے۔

بحوالۂ (۱) خلاصۃ الفتاوٰی ص۱۴۹ (۲) فتح القدیر ص۲۴۷ (۳) القرطبی ص۳۶ (۴) تمہید ص۱۲۵ (۵) تسکین الصدور مولوی سرفراز خان صفدر دیوبندی ص۴۵ (۶) فتاوٰی عالمگیریہ ص۲۷۴ ج۲ ۔

---

(۲۶) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ امام اور مقتدی کے لئے اقامت کے دوران بیٹھنا اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر اُٹھنا جائز اور مستحب ہے۔ وہابی اور خارجی اقامت میں بیٹھنے اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر اُٹھنے کو بدعت اور ناجائز کہتے ہیں جو کوئی اسے بدعت اور ناجائز سمجھتے ہیں وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) بدائع ص۲۰۰ ج۱ (۲) درالمختار ص۴۱۵ مطبوعہ مصر (۳) فتاوٰی عالمگیری ص۵۷ ج۱ (۴) نورالایضاح ص۶۹ (۵) شرح وقایہ ص۱۵۵ ج۱ (۶) فتاوٰی وودیہ ص۱۳۶ ج۱ (۷) کنز الدقائق ص۲۴ ج۱ (۸) مراقی الفلاح ص۱۶۶ (۹) مالابدّ منہ ص۴۰ (۱۰) کتاب الاثار ص۲۵ (۱۱) اظہارِ حق مؤلف میاں ظاہر شاہ قادری ص۸۹ ۔

---

(۲۷) ہم اہلِ سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ تعویز لکھنا

اور اُس پر شکرانہ لینا دونوں جائز اور مستحب ہیں۔ وہابی اور خارجی تعویز لکھنے کو شرک کہتے ہیں۔ جیسے کیماڑی کا گمراہ ڈاکٹر عثمانی وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) منہارج السنن ص (۲) بہشتی زیور ص (۳) معارف القرآن ص۵۱ ج۵ (۴) مشکوٰۃ شریف ص۲۱۷،۲۲ ج۱ (۵) دم درود ص۵۱ (۶)

تفسیر نعیمی ص ۳۲ ج ۱ (۷) اعمالِ قرآنی ص (۸) شمع شبستانِ رضا ص (۹) البصائر ص ۱۵ (۱۰) ترمذی شریف ص (۱۱) ابوداؤد شریف ص (۱۲) فتاویٰ عالمگیری ص ۲۶۴ ج ۳ (۱۳) نسائی شریف برحاشیہ ص ۱۷۱ ج ۲ ۔

---

(۲۸) ہم اہل سنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ ابن تیمیہ فرقۂ مجسّمہ میں سے ہے یعنی وہ اللہ پاک کی جسمیت کا قائل ہے۔ اور مجسّمہ کافر ہے۔ ابن تیمیہ بھی کافر ہوا۔ جو کوئی ابن تیمیہ کو شیخ الاسلام بولتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) البصائر ص ۱۵۳ (۲) نبراس ص ۱۷۹ (۳) الجواہر البہیہ ص (۴) اثبات الاعراض ص ۳۳ (۵) فتاویٰ حدیثیہ ص ۱۱۶ ۔

---

(۲۹) ہم اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے کہ ابنِ عبدالوہاب نجدی خارجی گمراہ اور گمراہ کرنے والا ہے۔ جسے وہابی اور خارجی مُجدّدِ کہتے ہیں جو کوئی اُسے مجدّد کہتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) عقائد علمائے دیوبند ص (۲) البصائر ص ۱۴۹ (۳) نسائی شریف برحاشیہ ص ۳۶ ج ۱ (۴) الشہاب الثاقب ص (۵) تسہیل البخاری ص (۶) الشامی ص ۳۲۷ ج ۳ ۔ (۷) تنقیح الحامدیہ ص ۱۰۳ ج ۱ ۔

---

(۳۰) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ سردارِ دو جہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بے نظیر بشر اور بے نظیر نور ہے ۔ وہابی اور خارجی رسول اللہ علیہ وسلم کی نورانیت سے انکار کرتے ہیں ۔ جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانیت سے انکار کرتے ہیں ۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں ۔

بحوالہ (۱) تفسیر روح المعانی ص ۹۷ ج ۱ (۲) صادی ص ۲۷۵ ج ۱ (۳) تفسیر خازن ص ۴۴۷ ج ۱ (۴) فتاویٰ حدیثیہ ص (۵) تفسیر کبیر ص ۳۹۵ ج ۱ (مطبوعہ مصر) (۶) تفسیر بیضاوی ص ۹۲ (۷) تفسیر معالم التنزیل ص ۲۳ ج ۲ (بر حاشیہ تفسیر خازن) (۸) تفسیر ابن عباس ص ۷۲ (۹) تفسیر مدارک (۱۰) تفسیر سراج المنیر ص ۳۶۰ (۱۱) تفسیر ابو سعود ص ۳۶ ج ۴ بر حاشیہ تفسیر کبیر (۱۲) تفسیر جلالین ص ۹۷ (۱۳) تفسیر ابن جریر ص ۹۲ ج ۶ (۱۴) تفسیر روح البیان ص ۳۷۰ ج ۲ (۱۵) تفسیر حسینی ص ۱۴۰ (۱۶) تفسیر مظہری ص ۶۷ (۱۷) تفسیر القاسمی ص ۱۹۲۱ ج ۲ (۱۸) شفا شریف ص ۱۱ ج ۱ (۱۹) موضوعات کبیر ص ۸۶ ۔

---

(۳۱) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آباؤ اجداد حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام تک سبھی مؤمن اور مؤحد تھے وہابی اور خارجی اُن میں سے بعض کو کفر کی نسبت کرتے ہیں ۔ جو کوئی اُن کے ایمان پر شک کرتے ہیں ۔ اور انھیں کفر کی نسبت کرتے ہیں ۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں ۔

بحوالہ (۱) تفسیر خازن ص ۱۱۷ ج ۵ (۲) مدارج النبوۃ ص ۵ ج ۱ (۳) شفا شریف

(۴) تفسیر صاوی ص۲۸۷ ج۳ (۵) تفسیر جامع البیان حاشیہ جلالین ص۳۱۴ ص۱۳ ج۱ (۶) مالک الحنفاء ص۴۰ (۷) زرقانی ص۱۷۴ ج۱ (۸) مواہب لدنیہ مصری ص۳۴ ج۱ (۹) زاد اللبیب ص۲۳۱ (۱۰) خصائص کبریٰ ص۳۸ ج۱ (۱۱) نور الہدیٰ آبائے المصطفیٰ ص۱۴ (۱۲) الاشباہ والنظائر ص۴۵۳ (۱۳) روح البیان ص۱۴۷ (۱۴) تفسیر جمل ص۲۹۶ ج۳ (۱۵) مجموعۃ الفتاویٰ ص۲۳۳ ج۲ (۱۶) اخبار الاخیار ص۱۹۵ (۱۷) اظہار الحق ص۵۶۔

---

(۳۲) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ پیر کامل مکمل سے بیعت کرنا نہ صرف جائز بلکہ سُنّت ہے۔ وہابی اور خارجی اسے بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی بیعت کو بدعت اور حرام سمجھتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) قطب الارشاد ص۲ (۲) اثبات الاغراض ص۱۵۵ (۳) آداب المخلصین ص۲۷ (۴) الحبل المتین فی اتباع الصّلحین ص۸ (۵) طریقۃ الرّاشدین ص۳۴ (۶) جلالین ص۴۵۸ (۷) تفسیر احمدی ص۴۰ (۸) الدالمعارف ص۶۵ (۹) حجۃ السّالکین ص۲۳ (۱۰) مکتوبات امام ربّانی ص۴۷ ج۳ (۱۱) تذکرۃ الابرار والاشرار ص۸۳ (۱۲) اثبات البیعت ص۲۱ (۱۳) خازن ص۲۶ ج۴ (۱۴) بخاری ص۱۵۲ ج۲۔

---

(۳۳) ہم اہلسنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ میلاد النبیؐ کا اہتمام کرنا جائز اور مستحب ہے۔ وہابی اور خارجی اسے بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی میلاد النبی کو بدعت اور

حرام سمجھتے ہیں وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) جاءالحق صہ ۲۳۹ ج ۱ (۲) نسائی شریف برحاشیہ صہ ۳۵۶

---

(۳۴) **ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔**

کہ مشائخِ عظام اہلِ تصوّف، اہل اللہ کا تصرّف توجہ باطنی، سماع، وجد جذبہ اور حال وسرور، شریعت، طریقت اور حقیقت اور معرفت کے حدود میں کلّی شرائط آدابِ ظاہر و باطن کے ساتھ قلبی اقتضائے عبدیت کے موافق حق ہیں اور صحیح ثابت ہیں منکرینِ حق، خوارجِ کلابُ النّار اور وہابیہ خبیثیہ ہیں۔

بحوالہ (۱) تفسیر روح المعانی صہ ۱۵۵ ج ۸۶/۳ (۲) تفسیر روح البیان صہ (۳) فتاویٰ حدیثیہ صہ (۴) مکتوبات امام ربانی صہ (۵) معمولات سیفی صہ ۹۳ (۶) الحاوی صہ ۲۳۴ ج ۲ (۷) عوارف المعارف صہ ۱۰۸ (۸) مجموعۃ الشامی صہ ۱۴۲ ج ۱ (۹) طریقۃ المحمدیۃ صہ ۵۲۳ ج ۲ (۱۰) احیاء العلوم صہ ۲۹۷ ج ۲ (۱۱) تفسیر احمدی صہ ۶۰۳ (۱۲) تفسیر جلالین صہ ۱۱۲ ج ۲ (۱۳) حجۃ السّالکین فی ردّ المنکرین صہ ۹۹

---

(۳۵) **ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔**

کہ عرس شریف کرنا جائز اور باعثِ ثواب ہے۔ وہابی اور خارجی عُرس سے اِنکار کرتے ہیں جو کوئی عرس سے اِنکار کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) المسئلۃ البیضاء صہ ۴۷ (۲) شرح الصّدور صہ ۸۷ (۳)

فیصلہ حق و باطل ص ۱۵۸ (۴) جاء الحق ص (۵) فتاویٰ دیوبند ص ۱۳/۲ ج (۶) ازما ثبت من السنۃ ص ۱۸۴ (۷) تحفۃ اثنا عشریہ ص ۲۲۸ ۔

---

(۳۶) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ تین بار دُعا کرنا جائز اور باعثِ ثواب ہے وہابی اور خارجی تین بار دُعا کو بدعت کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے بدعت کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) اثبات الاغراض ص ۱۴۲ (۲) البصائر ص ۱۲۴ (۳) بخاری شریف ص ۹۴۵/۲ ج (۴) اِعلام المؤمنین ص ۳۷

---

(۳۷) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ طعام کے شروع اور آخر میں نمک کا چکھنا جائز اور مُستحب ہے۔ جِسے وہابی اور خارجی ناجائز کہتے ہیں۔ اور جو کوئی نمک کے استعمال کو ناجائز کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) خلاصۃ الفتاویٰ ص ۳۶۰/۲ ج (۲) الحجج البیّنات فی ثبوت الاستعانۃ من الاموات المعروف بدلائل سیفیہ ص ۱۱۶

---

(۳۸) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے
کہ درُودِ تاج کا پڑھنا جائز اور باعثِ ثواب وسعادت ہے جسے وہابی اور خارجی شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے شرک سمجھتا ہے وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) الامن والعُلےٰ مصنف اعلحضرت محمد احمد رضا خان صاحب صہ ۵ ۔
(۲) السیف المبیر صہ ۱۶ مصنف شیخ القرآن والحدیث جناب
• حمد اللہ جان دیو بندی ۔

---

(۳۹) ہم اہلسنّت والجمَاعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ درُودِ تاج کا پڑہنا جائز اور باعثِ ثواب وسعادت ہے جسے وہابی اور خارجی شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے شرک سمجھتا ہے۔ وہ وہابی اور خارجی ہے۔
بحوالۂ (۱) الامن والعُلےٰ مصنّف اعلحضرت محمد احمد رضا خان صاحب صہ ۵ (۲) السیف المبیر صہ ۱۶ مصنّف شیخ القرآن والحدیث حمد اللہ جان دیو بندی۔

---

(۴۰) ہم اہلسنّت والجمَاعت خصُوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ مردُہ قبروں میں اپنے مُلاقاتیوں کو جانتے ہیں۔ جس سے وہابی اور خارجی انکار کرتے ہیں۔ جو کوئی اِنکار کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ھیں۔
بحوالۂ (۱) شامی صہ ۶۰۴ ج ۱ (۲) شرح الصدور صہ (۳) البصائر صہ مصنف مولانا حمد اللہ جان دیو بندی (۴) ارسائل السّنۃ فی المسائل السّنۃ صہ ۴۵ مصنّف مولانا عبد المتین دیو بندی (۵) موت کا منظر پہلا حصہ صہ ۸۹ (۶) اثبات الاعراض صہ مصنّف مولانا شایستہ گل صاحب۔

---

(۴۱) ہم اہلِ سنّت و الجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ زیارت القبور کے لئے مردوں اور خواتین کا جانا جائز اور باعث ثواب وعبرت ہے۔ جسے وہابی خارجی ناجائز کہتے ہیں۔ جو کوئی زیارت القبور پر جانے کو ناجائز سمجھتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) مراقی الفلاح ص۱۱۷ (۲) فتح القدیر کتاب الحج ص۳۳۸ ج۲ (۳) رسائل السنۃ از مولانا عبدالمتین ص۲۱ (۴) ارشادات نصیری ص۳۔

---

(۴۲) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ قرآن پاک کو دائرہُ اسقاط میں رکھنا جائز اور مستحب ہے۔ جسے وہابی اور خارجی ناروا کہتے ہیں۔ جو کوئی قرآن پاک کو دائرہُ اسقاط میں رکھنا ناروا سمجھتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) البصائر ص۱۳۸ مصنّف حمد اللّٰہ جان دیوبندی (۲) تسہیل المشکوٰۃ مصنّف عبدالہادی شاہ منصوری دیوبندی (۳) اثبات الاغراض ص۱۱۵ مصنّف حضرت مولانا شائستہ گل صاحب متوی (۴) ارشاداتِ نصیر ص۳ (۵) منہاج الرّاضنح ص۲۶۳ (۶) المدارج السنیتہ ص۲۹ مصنّف عبدالخالق۔

---

(۴۳) ہم اہلسنّت و الجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ قبر میں رُوح کے تابوت (جسم) کو واپسی حق ہے۔ وہابیوں اور خارجیوں کا کہنا ہے۔ کہ جب مر گیا۔ تو بس ختم ہو گیا۔ (العیاذ باللّٰہ) جو کوئی قبر میں روح کے تابوت کو واپسی سے اِنکار کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) شرح الصدور (۲) شرح العقائد الجلالی صفحہ ۲۴ (۳) حاشیۃ ابو داؤد صفحہ ۲۹ (۳) اثبات الاغراض صفحہ ۴۵ ۔

---

(۴۴) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے کہ دعا سے پہلے اور بعد میں درود شریف کا پڑھنا جائز باعث ثواب اور باعثِ قبولیت ہے ۔ جس سے وہابی اور خارجی انکار کرتے ہیں ۔ جو کوئی اِس سے انکار کرتے ہیں وہ خارجی اور وہابی ہیں ۔

بحوالۂ (۱) مشکوٰۃ شریف صـ (۲) ہدایہ صفحہ ۲۴۳ (۳) المدارج السنیہ صـ ۷

---

(۴۵) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے ۔ کہ صلحاء ۔ علماء اور اولیاء کے مزارات پر عماموں اور کپڑوں کا رکھنا جائز ہے ۔ جسے وہابی اور خارجی شرک کہتے ہیں ۔ جو کوئی اسے شرک کہتے ہیں ۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں ۔

بحوالۂ (۱) شامی صفحہ ۱۲۲ (۲) تبیۃ الفمائر علی ردا لذخائر صـ ۲۶ مصنف حافظ کفایت اللہ دیوبندی (۳) کشف النور صـ ۱۴ مصنف حضرت مولانا عبد الغنی صاحب ۔

---

(۴۶) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے ۔ کہ کنکریوں اور تسبیح کے دانوں پر ذکر الٰہی جائز اور باعث ثواب ہے ۔ وہابی اور خارجی تسبیح سے انکار کرتے ہیں ۔ جو کوئی تسبیح کے

دانوں پر ذکر الہٰی کرنے سے اِنکاری ہیں وہ وہابی اور خارجی ہیں۔
بحوالہ (۱) مستخلص ص ۲۳ ج ۱ (۲) شرح الیاس ص ۱۱۶

---

(۴۷) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً علمائے حقانی ضلع سوات (صوبہ سرحد) کا یہ متفقہ فیصلہ ہے۔ کہ مُلّا پنج پیر اور اُن کے تلامذہ کا عقیدہ وہابیوں کا ہے۔ مسلمان عوام پر یہ واجب ہے۔ کہ پنج پیر کے اِس قسم کے لوگوں کے ساتھ کسی قسم کا میل جول نہ رکھیں۔ تاکہ اُن کے عقائد خراب اور برباد نہ ہو جائیں۔
(نوٹ) اگر وہابی اور خارجی بغیر کسی وجہ کے ہم اہل سنت والجماعت کو ضلالت اور کفر کی نسبت کریں۔ تو یہ خود ضال مُضِل کافر ہوئے۔ اِس لئے کہ سردار دو جہان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں "وَعَنْ ابی ذر رض قال قال رسول اللہ صلی علیہ وسلم لایرمی رجل رجلاً بالفسوق ولایرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذالک رواہ (۱) البخاری ص ۸۹۳ ج ۱ (۲) مشکوٰۃ شریف ص ۴۱۱ -

---

(۴۸) ہم اہلسنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ صاحبِ مذہب کی تقلید واجب ہے۔ خواہ وہ عالم ہو۔ یا ان پڑھ۔ تقلید قرآن اور حدیث سے ثابت ہے۔ جیسے وہابی اور خارجی ناروا کہتے ہیں۔ جو کوئی تقلید کو ناروا سمجھتے ہیں وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ۔ (۱) ابوداؤد شریف ص۴۹ ج۱ (۲) اثبات الاغراض ص۶ (۳) جاء الحق ص (۴) اتحاف المرید وحاشیہ الامیر ص۱۱۵ (۵) فتح القدیر ص (۶) الفتح المبین ص۲۹ وص۴۸۴ (۷) تفسیر احمدی ص۵۳۴ (۸) مجموعۃ الفتاویٰ ص۲۴ ج۱ (۹) بحر الرائق ص۲۶۹ ج۵ ۔

---

(۴۹) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ علامات قیامت میں سے ایک نشانی خروجِ دجّال کی ہے۔ وہابی اور خارجی دجّال کے خروج کو افسانہ کہتے ہیں۔ جس طرح ملّا مودودی صاحب نے اپنی تصنیف "رسائل مسائل" میں ذکر کیا ہے ص۱۴۸ اسے افسانہ یا کھانی قصہ خیال کرنا قولِ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی تکذیب ہے۔

بحوالہ (۱) شرح العقائد ص۱۲۴ (۲) نبراس ص۵۸۵ (۳) فتاویٰ حدیثیہ ص ۔

---

(۵۰) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ نماز میں ناف سے نیچے ہاتھ باندھنا سنت ہے۔ لیکن وہابی اور خارجی ناف سے نیچے ہاتھ باندھنے کو حرام سمجھتے ہیں۔ اور جو اسے حرام کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) قدوری ص۴ (۲) کنز الدقائق فصل واذا اراد الدخول فی الصلوٰۃ ص۵۷ (۳) مستخلص الحقائق ص۱۷۲ (۴) ہدایہ باب صفۃ الصلوٰۃ ص۸۶ (۵) نور الایضاح ص ۔

(۵۱) ہم اہل سنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ منبر پر تقریر کرنا طریقۂ رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم ہے۔ اور منبر کے بغیر تقریر کرنا خلاف سنت ہے۔ تبلیغی برادری بغیر منبر کے تقریر اور پند ونصائح کرتے ہیں۔

بحوالۂ (۱) دُرمختار صـ۲۷۹ جُز ۵۔

---

(۵۲) ہم اہل سنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ جاھل شخص کے لئے تبلیغ ناجائز ہے۔ اور اس قسم کے تبلیغی کو مسجد میں اجازت دینا بھی ناجائز ہے اسلئے کہ یہ اپنی لاعلمی کیوجہ سے کئی دفعہ ناروا امور پر امر کرتا ہے اور روا امور سے منع کرتا ہے، اسیوجہ سے جاہل کا تبلیغ کرنا منع ہے۔

تبلیغ والوں میں ہر عقیدے مثلاً پنج پیری وہابی مودودیت والے قادیانی اور پرویزی جا گھسے ہیں۔ جو تبلیغ کے رنگ میں ان پڑھ عوام کو اپنے اپنے عقائد کی تبلیغ کرتے ہیں۔ لاعلمی کے سبب وہ ان پر دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ جو کوئی اِس قسم کے وہابیوں اور خارجیوں کے ساتھ میل جول رکھتے ہیں۔ تو یہ جان لو۔ کہ یہ لوگ وھابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) صحیح تبلیغ صـ۹ (۲) شاہراہ تبلیغ صـ۱۲۱ مصنّف قاضی عبدالسّلام دیوبند خطیب جامع مسجد نوشہرہ صدر ضلع پشاور۔

---

(۵۳) **ہم اہل سنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔** کہ رسالت ولایت اور کرامت موت واقع ہونے پر باطل نہیں ہو جاتے۔ وہابی اور خارجی کہتے ہیں کہ رسالت۔ ولایت اور کرامت موت واقع ہونے پر ختم ہو جاتی ہے۔ جس کسی کا یہ عقیدہ ہو گا۔ وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ: (۱) شامی صـ ۳۳۷ ج ۳ (۲) عمدۃ الدعایۃ صـ ج ۲ (۳) غنائم صـ ۳۵۴ (۴) اثبات الاغراض صـ ۶۰۔

---

(۵۴) **ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔** کہ مقبرے کو ہٹانا اور اُس پر مکان، دکان اور منڈی تعمیر کرنا یا اُس پر مکان، دکان اور منڈی تعمیر کرنا یا اُس پر کھیتی باڑی کرنا یا اُس میں ٹٹی پاخانہ کرنا حرام ہے۔ وہابی اور خارجی مقبروں کو مسمار کرنا۔ اُن پر تعمیرات کرنا یا مقبروں میں پاخانہ کرنا جائز مانتے ہیں جو کوئی انھیں جائز مانتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ: (۱) وجوب احترام القرآن والقبور منع قطع اشجارہا والمرور صـ ۲ (۲) اہلاک الوہابین صـ ۲۹ (۳) عالمگیری وقف مقابر صـ ۲۴۳ ج ۲

---

(۵۵) **ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔** کہ مقبرے سے سبز گھاس۔ سبز درخت اکھیڑنا اور انھیں بیچنا حرام ہیں، اِس لئے کہ یہ مُردوں کا حق ہے۔ اِس وجہ سے کہ ہر ایک پتہ اور ہر ایک شاخ تسبیح اور ذکر الٰہی کرتا ہے جس کے سبب

سے ثواب رحمت مردوں کے حق میں پہنچتا ہے۔ اور اُن سے عذاب دفع ہوجاتا ہے۔ یہی پتے اور گھاس پھوس لاکھوں کے تعداد میں ہوتے ہیں۔ غالبًا ایصال ثواب اور عذاب بھی لاکھوں میں پہنچ جاتا ہے۔ العیاذ باللہِ تعالیٰ۔ وہابی اور خارجی مقبرے سے سبز درخت اور سبز گھاس کلٹتے ہیں۔ اور جو کوئی مقبرے سے سبز درخت اور سبز گھاس کاٹتے ہیں۔ اور اُسے بیچتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) جمل ص ۶۲۷ (۲) خازن ص ۱۶۶ ج ۳ (۳) شامی ص ۶۰۶ (۴) عالمگیری ص ۴۳۲۔

---

(۵۶) **ہم اہل سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے** کہ حضرت یوسف علیہ السّلام نے حضرت زُلیخا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ باقاعدہ عقد شرعی کیا تھا۔ لیکن وہابی مودودی اور خارجی اِن کو بدچلنی کی نسبت کرتے ہیں۔ جو کوئی اِسے بدچلنی کی نسبت کرتے ہیں۔ وہ وہابی، مودودی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) تفسیر صاوی ص ــــ (۲) تفسیر خازن ص ــــ (۳) تفسیر معارف القرآن ص ــــ (۴) تفسیر روح البیان ص ــــ

---

(۵۷) **ہم اہل سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔** کہ جو کوئی مذاہب اربعہ سے فی زمانہ باہر ہیں۔ وہ ضال اور مضل ہیں اور اسلام سے خارج ہیں۔

بحوالۂ: (۱) تفسیر صاوی ص۹ ج۳ (۲) البصائر ص۵۲ نماز ج البحرائد ص۱۱۴
من تالیفات شیخ القرآن و لحدیث مولانا محمد یوسف نقشبندی

---

(۵۸) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ حیلۂ شرعی سے انکار کفر ہے۔ جبکہ وہابی اور خارجی حیلۂ شرعی سے اِنکار کرتے ہیں۔ اور جو کوئی حیلۂ شرعی سے انکار کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔
بحوالۂ (۱) اعلام المومنین ص۲ ۔

---

(۵۹) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ دُعا سے اِنکار بعینہٖ قرآن، حدیث اور فقہ سے اِنکار ہے۔ جب کہ قرآن۔ حدیث اور فقہ سے اِنکار کفر ہے۔ وہابی اور خارجی دعا سے اِنکار کرتے ہیں۔ جو کوئی تکذیب دُعا کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔
بحوالۂ: (۱) تفسیر کبیر ص۱۳۶ (۲) اعلام المؤمنین ص۴۴ (۳) المسائل الستہ ص ۔

---

(۶۰) ہم اہل سنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ یوم عاشور پر چھولے یا حلیم پکانا جائز اور باعث ایصال ثواب ہے اور اِس میں اجرِ عظیم ہے۔ وہابی خارجی چھولے اور حلیم پکانے سے انکار کرتے ہیں۔ اور جو کوئی چھولے اور حلیم پکانے سے انکار کرتے

ہیں۔ وہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ: (۱) تفسیر روح البیان ص۱۴۲ ج۴۔

---

(۶۱) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ اقامت سے پہلے صلوٰۃ وسلام پڑھنا جائز اور باعث ثواب ہے۔ جبکہ وہابی اور خارجی صلوٰۃ وسلام کے پڑھنے کو بدعت کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے بدعت کہتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ: (۱) شامی ص۳۴۸ ج۱ (۲) تبلیغی نصاب فضائل درود شریف محہ اوضح البیان ص۵۲۔

الجامع الصغیر جلد۲ ص۹۱ اعانۃ الطالبین جلد۱ ص۲۲۳۔

---

(۶۲) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ جو کوئی حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شان اقدس میں گستاخی کا مرتکب ہو جائے۔ یا آپ سے جھوٹ کی نسبت کرے۔ یا آپ کی عیب جوئی کرے یا آپ کے نقائص بیان کرے یقیناً وہی شخص کافر ہے۔ اور بیوی بھی اُس پر ناجائز ہو گئی اس کی بیوی کو طلاق ہو گی۔ اور جو کوئی اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ اور اگر کوئی اس کے کفر میں شک کرے تو وہ بھی کافر ہے اور اسی طرح اور کوئی اس کے کفر میں شک کرے تو وہ بھی کافر ہے اور یہ سلسلہ لامتناہی چلا جاتا ہے۔ اور ایسے افراد واجب القتل ہو جاتے ہیں اور اِس قسم کے گستاخِ رسُول کی توبہ بھی قابلِ قبول نہیں۔

وہابی اور خارجی انبیائے کرام کی شان میں گستاخی کرتے ہیں۔ اور جو کوئی گستاخی کرتے ہیں وہ واجب القتل وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) فتاویٰ خیریہ ص (۲) مجمع الانہر ص (۳) دُرِ مختار (۴) شفا شریف جلد ۲ ص ۲۶۱ (۵) تمہید ایمان ص عصمۃ الانبیاء و حکم الاشقیاء ص ۷

---

(۶۳) **ہم اہلِ سنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔** کہ حضورؐ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی حیات اور وفات میں کوئی فرق نہیں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم اب بھی اپنی اُمت کو دیکھ رہے ہیں اور اُن کی حالتوں اور اُن کی نیتوں اور ان کے ارادوں اور اُن کے دِل کے خیالوں سے اللہ ربُّ العزت نے آپ کو باخبر کیا ہے۔ لیکن وہابی اور خارجی اِس سے اِنکاری ہیں۔ جو کوئی اِن سے منکر ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) تجلیاتِ مدینہ از الحاج مولانا محمدؐ احتشام الحسن دیو بندی کاندھلوی۔ ص ۹۱ (۲) اثبات الاغراض ص ۶۲ (۳) مواہب لدنیہ ص (۴) مدخل ابن الالحاج مکّی ص

اہلِ سُنت وجماعت کی کُتب ملنے کے پتے

مکتبۂ رضویہ آرام باغ، کراچی

مکتبۂ ناجیہ بلدیہ ٹاؤن، مہاجر کیمپ ۵/۲، کراچی

شیرِ اہلسنت بخت عنبر ہوٹل والا باوانی چالی، منگھو پیر روڈ، کراچی

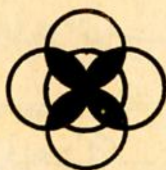
جامع مسجد غوثیہ نزد شہید قبرستان، فرنٹیئر کالونی ۳، کراچی

مکتبۂ قادریہ جامعہ نظامیہ اندرون لوہاری گیٹ، لاہور

مکتبۂ غوثیہ مدین، سوات

نوا کلے سراج پور، صوابی

مکتبہ قادریہ، نزد گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ



تنویر الکتابت اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ، کراچی

مؤلف کی دیگر کتب کی فہرست